سوال

قبر والی جگہ پے نماز پڑھنا جایز ھے؟ جیسا کھ مزارات

جواب

قبر والی جگہ پر نماز السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا قبر والی جگہ پر نماز پڑھنا جائز ہے؟ جیسا کہ مزارات وغیرہ ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! ایسی مساجد میں نماز نہیں پڑھنی چاہیۓ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر مساجد بنانے والوں کو معلون قرار دیا ہے ۔ سیدنا جندب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے ان سے سنا۔ انہوں نے کچھ باتیں ذکر کیں : ''کہ جو تم سے پہلے تھے (یہود و نصاری) وہ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو مسجدیں بنالیتے تھے خبر دار تم قبروں کو مسجد نہ بنانا میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں''۔ (رواہ مسلم (۵۳۲) ابو داوٗد) ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا۔ (بخاری (۳۹۰) مسلم (۵۲۹) ان احادیث سے ثابت ہوا کہ قبروں پر مسجدیں بنانا حرام ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روک دیا ہے۔ جب قبروں پر مسجدیں بنانے سے روک دیا گیا ہے تو ایسی مساجد میں نماز پڑھنی بالاولی درست نہیں ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتوی